جناب الطاف پرواز
اسلام آباد

اظہارِ وفا

یہ اشعار بیت اللہ شریف میں دورانِ مناسک عطا ہوئے۔

آتے ہیں مناظر جو نظر کوہِ صفا کے
ہیں معجزے بکھرے ہوئے یہ سعیِ وفا کے

خوشبو سے لدے آتے ہیں جھونکے جو ہوا کے
سیلاب ہیں صحرا میں عجب نور و ضیا کے

آئے ہیں تو دامن ہے تہی اپنا بہر رنگ
جائیں گے تو بگڑی ہوئی تقدیر بنا کے

آنکھیں جو منور ہوں ترے فضل و کرم سے
ہر نقشِ قدم چوم لیں ارباب وفا کے

کالا سا یہ پتھر جو ہے دیوارِ حرم میں
ہیں اس پہ عیاں رنج سبھی خلقِ خدا کے

بڑھ کر مہ و انجم سے منور ہیں یہ ذرے
جن ذروں کو جھونکے لئے آتے ہیں ہوا کے

گو عاجز و ناچیز و گناہگار ہیں لیکن
ہم ارضِ محمدؐ پہ ہیں مہمان خدا کے

اللہ نے بخشی بڑی عزت ہمیں لیکن
محتاج و طلب گار ہیں ایجابِ دعا کے

یہ طوفِ حرم، سعیِ مسلسل پئے عمرہ
حیلے ہیں فقط دین سے اظہارِ وفا کے

پھیلائے ہوئے آئے ہیں دامن ترے در پہ
طالب ہیں فقط تجھ سے ترے لطف و عطا کے

پرواز، یقیں تھا کہ ملے گی ہمیں عزت
اشکوں کے عوض پائے گہر جود و سخا کے